Analysis of The Anti Terrorism (Amendment) Act 2019

انسدادِ دہشت گرد ایکٹ (2019) تجزیہ

حکومت نے انسدادِ دہشت گردی (ترمیمی) بل 2019 کو قومی اسمبلی میں پیش کیا ہے جس میں معاشی دہشت گردی کی اصطلاح کو بیان کیا ہے مجوزہ بل کے تحت معاشی دہشت گردی کی تعریف بیان کرتے ہوئے لکھا گیا کہ کسی بھی غیر رسمی چینل کے ذریعے پاکستان سے رقم یا فنڈز کی منتقلی، بشمول ہنڈی یا حوالہ، جہاں کسی بھی ایجنٹ کے ذریعہ، ایک مدت یا ایک سے زیادہ لین دین کے ذریعہ منتقل کی گئی پوری رقم۔ ایک ماہ کا 50 ملین روپے کے برابر یا سے زیادہ ہے حوالہ یا ہنڈی سمیت کسی بھی غیر رسمی چینل کی منتقلی پاکستان میں معاشی دہشت گردی سمجھی جائے گی۔ انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997 میں ایجنٹ اور معاشی دہشت گردی کی تعریف نہیں ہے۔

مجوزہ ترامیم سے ہنڈی یا حوالہ سے سمیت غیر رسمی چینلز کے ذریعہ رقم یا رقوم کی منتقلی کے معاملات میں انسداد دہشت گردی سے متعلق نئے سیکشن کا اندراج وفاقی یا صوبائی حکام کو ان افراد کو تفتیش کے لیے حراست میں لینے کے ساتھ ساتھ حراست کے احکامات کے خلاف متاثرہ افراد کی درخواستوں پر نظرِ ثانی کرنے کا اہل بنائے گا۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 میں شامل کردہ ایک نئی دفعہ A9 کے مطابق، کسی بھی شخص کے خلاف جس کے خلاف یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہیں کہ اس ایکٹ کے تحت وہ کسی جرم سے منسلک ہے۔ اسے تفتیش کے لئے کچھ مدت جو کہ 3 ماہ ہوگی، حراست میں لیا جاسکتا ہے۔ یہ انکوائری کسی پولیس افسر کے ذریعے کی جاسکتی ہے جو پولیس سپر یٹنڈینٹ پولیس کے عہدے سے نیچے نہ ہو یا حکومت کی طرف سے مطلع کرنے کیلئے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) کے توسط سے جہاں نظر بندی کا حکم مسلح افواج یا سول مسلح افواج کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے، انکوائری جے آئی ٹی کے ذریعہ مسلح افواج یا سول مسلح افواج کے ممبروں پر مشتمل ہوگی۔ جیسا کہ معاملہ ہوسکتا ہے۔

مذکورہ JIT میں انٹیلیجنس ایجنسیوں اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سمیت دیگر افراد بھی شامل ہیں۔ پولیس آفسر جو کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے عہدے سے نیچے نہ ہو، سے کرانے کی شخص کی تلاش یا گرفتاری اور جائیداد ضبط کرنے اور اس سے متعلق کسی بھی جرم کے کمیشن سے وابستہ دیگر متعلقہ مواد سے متعلق تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور یہ اختیارات ان کے پاس ہوں گے جو ایک پولیس کے پاس ہے۔ اس حراست کو کسی حراستی مرکز میں رکھا جائے گا جیسا کہ حکومت اور عدالت کے پریزائیڈنگ افیسر یا ڈسٹرکٹ اا ور سیشن جج یا مجسٹریٹ کے ذریعہ مطلع کیا گیا ہے جیسا کہ معاملہ ہوسکتا ہے، حراستی مرکز کا معائنہ کرنے کا اختیار ہوگا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تحویل قانون کے مطابق ہے جس بھی شخص کو حراست میں لیا گیا ہے اسے میڈیکل چیک اپ کی سہولت فراہم کی جانی چاہیے۔

تجزیہ:

مذکورہ بالا بل ATA میں ترمیم سے متعلق ہے اور اس ترمیم کے ذریعہ دفعہ 2 اور 9 میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں دفعہ 2 میں ایک نئی ذیلی دفعہ (e) کا اضافہ کیا گیا ہے اس دفعہ میں ایک نئی اصطلاح ''معاشی دہشت گردی'' شامل کی گئی ہے اور اسکی تعریف کی گئی ہے لیکن

اس ذیلی دفعہ کو پڑھنے کے بعد دہشت گردی کا عنصر نظر نہیں آتا اور نہ ہی اس اصطلاح سے دہشت گردی کا مفہوم نکلتا ہے۔

ہماری اعلیٰ عدلیہ نے دفعہ ATA 6/7 کی جو تشریح کی ہے اس کے مطابق دہشت گردی کا اہم عنصر عوام الناس میں خوف وہراس اور دہشت پھیلانا ہے لیکن مذکورہ ترمیم میں کسی بھی معاشی دہشت گردی کو بیان کرتے ہوئے یہ عنصر نہیں ملتا غیر قانونی بدعنوانی اور کرپشن سے کمائے گئے پیسہ کو بیرونِ ملک منتقل کرنا اور وہ بھی غیر قانونی طریقوں سے ایک وائٹ کالر جرم ہے اور اسکو اسی طریقہ سے نمٹنا چاہیے اور اس سلسلے میں متعدد واضح قوانین موجود ہیں لیکن اسکے باوجود اس کو ATA میں شامل کرنا پولیس کو لامحدود اختیارات دینا یعنی ایک ہی جرم میں دو فرد جرم ایک ATA اور دوسری Anti Money Laundering Act کے تحت اور یہ طریقہ کار آئین پاکستان میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے۔ اسکے علاوہ رقم کی غیر قانونی منتقلی اگر ایسی رقم دہشت گردی پھیلانے یا اسکے تعاون کے لیے استعمال ہوا ہو تو یہ دہشت گردی کی تعریف آسکتی ہے اس اہم عنصر کی غیر موجودگی میں یہ ترمیم ATA میں کی جا سکی۔ دوسری اہم بات رقم کی غیر قانونی منتقلی کے جرم کے تدراک کے لیے Anti Money Laundering Act موجود ہے اور اس قانون میں 2019 میں مزید ترامیم کر کے اس کو نہ صرف قابل سزا بنایا گیا ہے بلکہ قابلِ دست اندازی بھی بنا دیا گیا ہے۔ ان ترامیم کے ہوئے ہوئے ATA میں ترمیم سمجھ سے بالاتر ہے۔

اسی طرح دفعہ 9 میں ترمیم تجویز کی گئی ہے جو Prevantive detention for inquiry ہے یعنی جو شخص ایسی منتقلی میں پایا گیا یا کسی شبہ بھی ہو تو اسکو تین ماہ تک زیرِ حراست رکھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ جن اور باتوں کا ذکر ہے جو کہ اوپر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں کو ان کو دہشت گردی کے اہم عنصر جو جوڑ کر دیکھا جائے تو یہ ترامیم قابل عمل لگتی ہیں بصورت دیگر یہ ترامیم شخصی آزادی اور آئین پاکستان کے آرٹیکل 10-A کی خلاف ورزی تصور ہوگی۔

Suggestion from WIL Forum:

The definition of Economic terrorism should be;

"economic terrorism" means the transfer of money or funds from Pakistan to destination abroad through any informal channel, including hundi or hawala, where the total amount transferred by any agent, through a single or multiple transactions ***for funding terrorism*** over a period of time of one month is equal to or exceeds to or fifty million rupees;

اس مجوزہ ترمیم میں ***for funding terrorism*** کے اضافہ کے بعد اس دفعہ کا دائرہ نہ دائرہ نہ صرف وسیع ہو جائے گا بلکہ اس کے بعد رقم کی حد بھی مقرر کرنے کی ضرورت بھی باقی نہ رہے گی۔